جلد ۲۹ | ۲۸ ماہ تبوک ۱۳۲۰ ہش | ۶ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۲۸ ماہ ستمبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۲۲

روزنامہ الفضل قادیان ---- ۶ رمضان ۱۳۶۰ھ

”پیغام“ کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات گالیاں ہیں

”پیغام صلح“ (۲۱ ستمبر ۱۹۴۱ء) نے ”میاں صاحب کی گالیاں“ کے عنوان سے ایک طویل مضمون شائع کیا ہے جس میں اول تو یہ تسلیم کر لیا ہے۔ کہ مولوی محمد علی صاحب نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ اور جماعت احمدیہ کو ضرور گالیاں دی ہیں۔ مگر وہ چند ہیں۔ اور ان گالیوں کے جواب میں ”پیغامی“ کا لفظ بھی استعمال نہیں ہونا چاہئیے تھا۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

”اگر پیغامی کہنا جناب میاں صاحب کے اجتہاد کی رُو سے جائز تھا۔ تو اس بات کی کیا ضرورت تھی۔ کہ اپنے اجتہاد کی تائید اور ثبوت کے لئے حضرت مولانا (محمد علی صاحب) کی چند گالیاں نقل کی جاتیں۔ اس سے تو ثابت ہوتا ہے۔ کہ ہمیں پیغامی کہنا ضرور گالی ہے۔ مگر یہ گالی ہماری گالیوں کے جواب میں ایجاد کی گئی ہے۔ جبھی تو اس کی تائید میں ہماری گالیاں پیش کی گئی ہیں۔“

”پیغامی“ کہنا گالی ثابت ہو۔ یا نہ ہو مگر ان سطور سے یہ ضرور ثابت ہو گیا۔ کہ مولوی محمد علی صاحب۔ اور ان کے ساتھی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ اور آپ کے خدام کو گالیاں دیتے چلے آئے ہیں۔ اور یہ ایسی صاف اور واضح بات ہے۔ کہ ”پیغام“ کو بھی اس کا اعتراف کئے بغیر چارہ نہیں تھا۔ اس کے مقابلہ میں ہمارا دعوےٰ یہ ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے مولوی محمد علی صاحب اور ان کے ساتھیوں کو آج تک کبھی کوئی گالی نہیں دی اگر کسی حقیقت کے اظہار کے لئے حضور کو کوئی ایسا لفظ استعمال کرنا پڑا ہے جو غیر مبایعین کو ناگوار ہوا تو اس وجہ سے اسے گالی نہیں کہا جا سکتا۔ بلکہ اُسے الحق مرّ کے ماتحت سمجھنا چاہئیے۔

ان حالات میں ”پیغام“ کے لئے قطعاً مناسب نہ تھا۔ کہ اپنے ”حضرت امیر“ کی تسلیم کردہ گالیوں کے مقابلہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف خواہ مخواہ گالیاں منسوب کرنے کی مضحکہ خیز کوشش کرتا لیکن اس نے اسی پر اکتفا نہیں کی بلکہ اس سے بھی بڑھکر بے ہودگی کا ثبوت دیا ہے جس کا ذیل میں مختصراً ذکر کیا جاتا ہے اور آخر میں بطور مثال بتایا جائیگا۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے غیر مبایعین کے متعلق جو کچھ فرمایا حقیقت کا اظہار ہے نہ کہ گالی دی ہے

”پیغام“ نے اس دعوےٰ کے ساتھ کہ:۔ ”ہم اس جگہ صرف وہ الفاظ پیش کریں گے جن سے گالی کا مفہوم پیدا ہوتا ہے“!

جو الفاظ پیش کئے ہیں۔ ان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات رؤیا۔ اور ملفوظات بھی ہیں۔ اب اگر یہ گالیاں ہیں۔ جیسا کہ ”پیغام صلح“ میں انہیں گالیاں قرار دیا گیا ہے۔ تو پھر ”پیغام“ نے انہیں ”میاں صاحب کی گالیاں“ قرار دینے میں کسی دیانتداری کا ثبوت نہیں دیا۔ اسے چاہیئے تھا کہ انہیں ”خدا کی گالیاں“ اور ”حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی گالیاں“ کہتا۔ پھر اگر غیر مبایعین اس لئے انہیں گالیاں قرار دیتے ہیں۔ کہ یہ ان پر چسپاں کئے گئے۔ حالانکہ وہ ان کے مصداق نہیں۔ بلکہ کوئی اور مصداق ہیں۔ تو پھر جن کو بھی وہ ان الہامات اور رویا کے مصداق سمجھتے ہیں۔ ان کے متعلق گویا وہ یہ کہتے ہیں۔ کہ انہیں خدا تعالےٰ نے اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نعوذ باللہ گالیاں دی ہیں۔ کیونکہ جب غیر مبایعین پر چسپاں کرنے سے یہ الہامات گالیاں ہیں۔ تو کوئی وجہ نہیں۔ کہ جب کسی اور پر چسپاں کئے جائیں۔ تو غیر مبایعین کے نزدیک وہ گالیاں نہ رہیں۔ کیا غیر مبایعین کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات۔ اور رؤیا کی یہی قدر و قیمت ہے؟“

”پیغام“ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات اور ملفوظات کے علاوہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے جو فقرات ”گالیوں کی قسط نمبر (۱)“ میں نقل کئے ہیں۔ ان میں سے ایک فقرہ یہ ہے:۔

”اگر ایک بدترین دشمن ہندوؤں سے لیا جائے۔ اور ایک بدترین دشمن عیسائیوں سے لیا جائے۔ اور ایک بدترین دشمن دہریوں سے لیا جائے۔ اور ایک بدترین دشمن پیغامیوں سے لیا جائے۔ تو یقیناً پیغامی دشمنی اور بغض میں دہریہ۔ عیسائی۔ اور ہندو سے بڑھا ہؤا ہوگا۔ ان کے غالی ممبر بغض کے مجسمے ہیں۔ اگر کسی نے زمین پر چلتی پھرتی دوزخ کی آگ دیکھنی ہو۔ تو ان لوگوں کو دیکھ لے۔ میں نہیں سمجھتا۔ ان سے زیادہ بغض اور کینہ رکھنے والے لوگ کبھی دنیا میں ہوئے ہوں۔ ...... جہاں تک تاریخ کا پتہ چلتا ہے ان لوگوں کا بغض سب سے بڑھا ہؤا ہے“۔

ظاہر ہے۔ کہ ان سطور میں کوئی ایک لفظ بھی ایسا نہیں جسے گالی قرار دیا جا سکے۔ البتہ اگر غیر مبایعین عداوت اور دشمنی میں سب سے بڑھے ہوئے نہ ہوں۔ تو مذکورہ بالا الفاظ کو غلط کہا جا سکتا ہے۔ لیکن وہ حقیقت جو ان سطور میں ۱۹۳۱ء میں بیان کی گئی تھی: آج دس سال گزرنے کے بعد بھی ویسی کی ویسی ہی ہے حتیٰ کہ ”پیغام“ کا یہی پرچہ جس میں یہ سطور لکھی گئی ہیں۔ اس کا ثبوت پیش کر رہا ہے۔ اسی میں ”جناب میاں صاحب اور واقعہ ڈلہوزی“ کے عنوان سے ایک نوٹ لکھا گیا ہے:۔

ڈلہوزی میں پولیس نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی کوٹھی پر جو بے جا اور خلافِ قانون حرکات کیں ان کے خلاف مسلمان آریہ اور ہند و اخبارات نے آواز بلند کی ہے۔ اور اس وقت تک کوئی ایک اخبار بھی کسی مذہب و ملت کا ہماری نظر سے ایسا نہیں گزرا۔ جس نے پولیس کی تائید و حمایت میں ایک لفظ بھی لکھا ہو۔ لیکن غیر مبائعین اس واقعہ کے متعلق زبانی جو گل افشانیاں کر رہے ہیں۔ ان کا نمونہ ایک گزشتہ پرچہ میں پیش کیا جا چکا ہے۔ اب ان کے آرگن "پیغام صلح" نے جو رائے زنی کی ہے۔ اس کا ایک فقرہ بھی سُن لیجئے۔ لکھا ہے:۔

"اس واقعہ کے دوران میں جناب میاں صاحب نے بہت گھبراہٹ اور بے چینی کا اظہار کیا۔ اوّل تو اس قدر گھبراہٹ اور پریشانی میاں صاحب جیسے انسان کو جس کے دعاوی اتنے بلند ہوں زیب نہیں دیتی۔ دوسرے گھبراہٹ کی کوئی وجہ نہ تھی۔ آج کل پولیس چھاپے مار کر ایسا لٹریچر اپنے قبضہ میں کر رہی ہے۔ اور اس فرض کو ادا کرتی ہے۔ جو اس پر عائد ہوتا ہے۔"

گویا پولیس نے جو کچھ کیا۔ "پیغام صلح" کے نزدیک اپنے فرض کی ادائیگی میں کیا اور درست کیا "پیغام صلح" کی سارے ہندو مسلم پریس کے خلاف یہ رائے جس میں صداقت کا ایک ذرہ بھی نہیں۔ ثبوت ہے اس بات کا کہ غیر مبائعین دشمنی اور عداوت میں تمام ہندو۔ عیسائیوں اور دہریوں سے بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جب یہ حقیقت آج بھی ثابت ہے۔ تو نہ یہ کوئی گالی ہے اور نہ غلط بات ؛

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی

اندرون ہند کے مندرجہ ذیل احباب ۱۲ ۸/۴۱ سے ۲۴ ۸/۴۱ تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ہاتھ پر بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے

۲۲۷۱ بشیر احمد صاحب گورداسپور
۲۲۷۲ حنیف بی بی صاحبہ ″
۲۲۷۳ محمد یعقوب صاحب ″
۲۲۷۴ صادقاں بی بی صاحبہ ″
۲۲۷۵ عالم بی بی صاحبہ ″
۲۲۷۶ سرداراں بی بی صاحبہ ″
۲۲۷۷ عبد اللہ صاحب ″
۲۲۷۸ فضل بی بی صاحبہ ″
۲۲۷۹ کمال دین صاحب ″
۲۲۸۰ عبد الغنی صاحب ″
۲۲۸۱ جمیل خانصاحب ″
۲۲۸۲ علی نواز صاحب کرنال
۲۲۸۳ احمد صاحب سرگودھا
۲۲۸۴ جلال دین صاحب گورداسپور
۲۲۸۵ ارشاد بیگم صاحبہ ″
۲۲۸۶ شکر اللہ صاحب ″
۲۲۸۷ محمد الدین صاحب ″
۲۲۸۸ عبد الغنی صاحب۔ گورداسپور
۲۲۸۹ برکت علی صاحب ″
۲۲۹۰ غلام محی الدین صاحب ″
۲۲۹۱ غلام جیلانی صاحب ″
۲۲۹۲ عائشہ بی بی صاحبہ ″
۲۲۹۳ کریم بخش صاحب ″
۲۲۹۴ محمد شریف صاحب ″
۲۲۹۵ محمد بشیر صاحب ″
۲۲۹۶ نذیر احمد صاحب ″
۲۲۹۷ فضل داد صاحب ″
۲۲۹۸ سائیں صاحب ″
۲۲۹۹ محمد مختار صاحب جالندھر
۲۳۰۰ زلیخا بی بی صاحبہ۔ لوئر برما
۲۳۰۱ محمد انوار صاحب۔ منٹگمری
۲۳۰۲ جلال الدین صاحب سرگودھا
۲۳۰۳ غلام رسول صاحب۔ لائلپور
۲۳۰۴ مہر علی محمد صاحب۔ گورداسپور
۲۳۰۵ مجید احمد صاحب۔ گورداسپور
۲۳۰۶ بی بی صاحبہ ″
۲۳۰۷ بشیر محمد صاحب ″
۲۳۰۸ کھوا صاحب ″
۲۳۰۹ یونس صاحب ″
۲۳۱۰ اہلیہ یونس صاحبہ ″
۲۳۱۱ بشیرہ صاحبہ ″
۲۳۱۲ حمیدہ صاحبہ ″
۲۳۱۳ اقبال بیگم صاحب ″
۲۳۱۴ بشیر حسین صاحب۔ امرتسر
۲۳۱۵ نذیر حسین صاحب ″
۲۳۱۶ مسماۃ سوائی صاحبہ۔ شاہ پور
۲۳۱۷ اللہ دتہ صاحب ″
۲۳۱۸ عزیز دین صاحب۔ مغلپورہ لاہور
۲۳۱۹ غلام حسن صاحب۔ شاہپور ″
۲۳۲۰ محمد صالح صاحب شیموگہ۔ میسور
۲۳۲۱ ذاکر حسین صاحب۔ دہلی

سچی خدمت

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ وہ خدمتِ خلق کرتے وقت ہمیشہ اس اصل کو مدنظر رکھیں۔ کہ انہوں نے بلا تمیز مذہب و ملت مخلوق خدا کی خدمت کرنی ہے۔ بے شک ہماری خدمت کے حق دار ہمارے احمدی بھائی بھی ہیں۔ لیکن ہم اپنے خدمت کے دائرہ کو محدود نہیں کر سکتے۔ بلکہ اگر ایک احمدی یتیم کی بے کسی ہمیں بیتاب کر دیتی ہے۔ تو انسان ہونے کے لحاظ سے ایک غیر احمدی بلکہ غیر مسلم یتیم کی ناداری بھی ہمیں کچھ کم بیتاب نہیں کرتی۔ اور سچ بات یہی ہے کہ ہماری بلند اخلاقی اور فراخ حوصلگی کا ثبوت غیروں کی خدمت کرنے سے زیادہ نمایاں اور واضح طور پر ملتا ہے۔ اس لئے خدمتِ خلق کی وہ رپورٹ جس میں غیروں کی خدمت اور امداد کا ذکر ہو۔ ایسی رپورٹ سے کہیں زیادہ مؤثر اور فائق ہے۔ جس میں صرف اپنے ہم جماعت احباب کی خدمت و امداد کا ذکر ہو۔

مجلس خدام الاحمدیہ دہلی نے ایک غیر احمدی بیکار کو ملازم کروایا۔ لاہور کے خدام الاحمدیہ نے ایک غیر احمدی کو دوائی دی۔ اور عوام کے لئے پانی پلانے کا بندوبست کیا۔ سیدوالہ ضلع شیخوپورہ کے خدام نے ایک بڑھیا عورت کو تین میل تک سائیکل پر بٹھا کر منزلِ مقصود پر پہنچایا۔ ایسی رپورٹیں یقیناً خوشکن ہیں۔ اور ہمارے دلوں میں خدمتِ خلق کے جذبہ کو احسن طور پر پیدا کرنے کا باعث۔ پس خدام خدمت کرتے وقت اس اصل کو نہ بھولیں۔ اور اپنے آپ کو عامۃ الناس کا بلا تمیز مذہب ملت ادنےٰ خادم تصور کریں ؛

خاکسار۔ ناصر احمد۔ مہتمم شعبہ خدمت مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۶ تبوک ۱۳۲۰ ہش:۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق سوا پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمدللہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کے کان کا درد ابھی رفع نہیں ہوا۔ دعائے صحت کی جائے۔

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ میں خیر و عافیت ہے۔

افسوس ہے۔ سردار نذر حسین صاحب کے والد سردار محمد خانصاحب لمبا عرصہ بیمار رہنے کے بعد گذشتہ شب بعمر ۹۰ سال وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم کو مقبرہ بہشتی میں دفن کیا گیا۔ بلندیٔ درجات کے لئے دعا کی جائے ؛

درخواست ہائے دعاء

(۱) سید محمد ہاشم صاحب بخاری کی اہلیہ اور بچے بیمار ہیں۔ (۲) سید ریاض احمد صاحب ولد سید زمان شاہ صاحب گجرات جمعدار ہو کر جنگ میں جا رہے ہیں۔ (۳) شیخ محمود احمد صاحب عرفانی ایڈیٹر الحکم بغرض علاج و تبدیل آب و ہوا حیدر آباد گئے ہیں۔ اور ان کا لڑکا محبوب احمد بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے (۴) موضع سندر گڑھ کے احمدیوں کے ایک مقدمہ کی ہائی کورٹ میں اپیل ہے۔ (۵) بابو قاسم الدین صاحب سیالکوٹ اپنی محکمانہ ترقی۔ (۶) قاضی حبیب الدین صاحب بی۔ اے قادیان ایک ملازمت میں کامیابی کے لئے ملتجی دعا ہیں۔ سب کے لئے دعا کی جائے ؛

ضروری اطلاع۔ ۲۷ ستمبر کا پرچہ آخری جمعرات کی تعطیل کی وجہ سے شائع نہیں ہوا۔ احباب مطلع رہیں

جسمانی صحت اور روزے

رمضان شریف کا مبارک مہینہ شروع ہے اس میں اگر عقل، صبر اور ضبطِ نفس سے کام لیا جائے۔ تو علاوہ رُوحانی فوائد کے جسمانی صحت اور صفائی میں بھی حیرت انگیز ترقی کی جاسکتی ہے روزوں کے مذہبی پہلوؤں پر آپ بہت کچھ "الفضل" کے صفحات میں ملاحظہ کرتے رہتے ہیں۔ میں جسمانی طور پر ان کے مفید ہونے کے متعلق کچھ مختصر عرض کرتا ہوں:۔

روزوں کے مفید ہونے کا بڑا ثبوت یہ ہے۔ کہ جملہ مذاہب اور اقوام میں کسی نہ کسی رنگ میں روزے رائج ہیں۔ بنی نوع انسان کے علاوہ چرند پرند تک بھی روزے رکھتے ہیں چنانچہ مشاہدہ کیا گیا ہے۔ کہ کچھ عرصہ پوری غذا کھانے کے بعد سانپ ہفتوں کے لئے فاقہ کرتے ہیں۔ ہرن اور خرگوش بھی کئی کئی ہفتے فاقہ یا نہایت قلیل خوراک پر بسر اوقات کرکے اپنی جسمانی صفائی کرتے ہیں۔ بیماری کی حالت میں تو گائے، بھینس، بلی، کتا وغیرہ کو ہر شخص نے دیکھا ہوگا۔ کہ خوراک قطعاً چھوڑ دیتے ہیں یہ شرف صرف انسان اور "مہذب" انسان کو ہی حاصل ہے۔ کہ خواہش اور بھوک ہو یا نہ ہو۔ غذا کا استعمال کرنے کی کوشش کیجاتی ہے:۔

یورپ و امریکہ میں فاقوں اور روزوں کے ذریعہ علاج پر آجکل بہت زور دیا جا رہا ہے، اس علاج کے متعلق باقاعدہ ادارے قائم ہیں Fasting Cure (علاج بذریعہ روزہ) کے متعلق سینکڑوں ضخیم کتابیں اور رسالہ جات شائع ہو چکے ہیں اور اس علاج کی سریع التاثیری کے عجیب عجیب واقعات ملتے ہیں۔ راقم الحروف نے بھی دق و سل جیسی گھلا دینے والے مرض میں مبتلا ہونے کی حالت میں تین تین چار چار دنوں کے روزے بہت دفعہ اور ایک مرتبہ سات یوم کا لگاتار فاقہ بطور علاج کیا۔ اور کافی فائدہ اٹھایا۔ لیکن اسلامی روزوں کا طریقہ زیادہ مکمل۔ آسان اور نفع بخش ہے بشرطیکہ ہم اپنی غلطیوں سے اس کی افادیت کو ضائع نہ کر دیں:۔

ماہرین نیچر کیور (قدرتی علاج) نے ثابت کیا ہے۔ کہ مختلف امراض کے پیدا ہونے میں ہماری غلط۔ اور ضرورت سے زیادہ غذا کا دخل سب سے زیادہ ہوتا ہے پشتہا پشت سے ہمارے دماغوں میں یہ خیال قائم ہوتا چلا آیا ہے۔ کہ زیادہ خوراک سے ہماری قوت و طاقت میں زیادتی ہوتی ہے اس خیال کے ماتحت لوگ "مقوی" اور "طاقت بخش" غذاؤں کے استعمال کے درپے رہتے ہیں اور بہت لوگ دودھ گھی وغیرہ ہضم کرنے کی ترکیبوں کی ٹوہ میں لگے رہتے ہیں۔ بلکہ ایسی دوائیاں کھائی جاتی ہیں۔ جن سے یہ مقویات کثیر مقدار میں ہضم ہو سکیں۔ حالانکہ یہ خیال نہایت مضر اور نقصان رساں ہے۔ ضرورت سے ایک ماشہ بھی زیادہ کھائی ہوئی خوراک ہمارے لئے ایک بوجھ بنتی ہے۔ اور بجائے فائدہ کے الٹا نقصان دیتی ہے۔ طاقت و قوت غذا کے جسم میں انجذاب و جزوِ بدن بننے سے حاصل ہوتی ہے۔ اس سے فالتو غذا ہمیشہ نقصان پہونچاتی ہے:۔

دُنیا میں بڑی بڑی ایجادیں کرنے والے نئے نئے خیالات رائج کرنے والے۔ اور جملہ انبیاء علیہم السلام ہمیشہ کم خور ہوئے ہیں۔ عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے والے اور "تنور شکم و مسدم نافلتن" کو اپنی زندگی کا مقصد بنانے والے لوگوں کے دماغوں میں یہ روشنی اور جلا پیدا نہیں ہو سکتی:۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی قلیل خوراک اور آہستگی سے چبا چبا کر کھانے کی عادت کا مشاہدہ کرنے والے ابھی تک سینکڑوں بزرگ ہم میں بفضل خدا موجود ہیں اور انوار سماویہ کے استقبال کے لئے حضور کا چھ ماہ تک روزے رکھنا اور اسے سنت انبیاء قرار دینا بھی احمدی دوستوں پر خوب روشن ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا تحریک جدید میں ایک سالن کے استعمال کی ہدایت فرمانا بھی اپنے اندر علاوہ اور امور کے بہت کچھ جسمانی فوائد بھی رکھتا ہے

رمضان شریف میں روزہ دار عموماً یہ غلطی کرتے ہیں۔ کہ دن بھر کے کھانے پینے کی کسر افطاری اور سحری کے وقت نکال لیتے ہیں۔ بلکہ اس سے بہت بڑھ چڑھ کر ہاتھ مارتے ہیں۔ دُودھ دہی گھی۔ اور دیگر مقویات کا خاص اہتمام کیا جاتا ہے۔ حالانکہ اسی پُرخوری کی اصلاح کے لئے فاقہ کشی کا یہ مہینہ آتا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے کئی بار فرمایا ہے۔ کہ بہت لوگ کمزور ہو جانے کا بہانہ بناتے ہیں۔ حالانکہ روزے آتے ہی کمزور کرنے کے لئے ہیں۔ پہلوان بنانے کے لئے نہیں آتے۔ اگر ہم عارضی کمزوری برداشت کرلیں۔ تو اس کے بعد اپنی صحت طاقت۔ قوتِ عمل۔ اور قوتِ غور و فکر میں نمایاں اصلاح اور ترقی محسوس کر سکتے ہیں:۔

خوب کام کرنے کے بعد ہمارے بازو یا چلنے پھرنے سے ٹانگیں جب تھک جاتی ہیں۔ تو لوگ انہیں "آرام" دے کر درست کرنے کا علاج خوب جانتے ہیں لیکن تعجب ہے۔ کہ اندرونی اعضاء خصوصاً معدہ کو آرام دینے کا خیال انہیں نہیں آتا؟ کام کے بوجھ اور کوفت کے باعث درد۔ بدہضمی۔ اسہال، پیچش وغیرہ کی شکل میں معدہ اور انتڑیاں جب زبانِ حال سے فریاد کرتی ہیں۔ تو اچھے بھلے سمجھ دار۔ اور نکتہ رس اصحاب بھی ان کے "آرام" کا بندوبست کرنے کی بجائے دواؤں۔ معجونوں اور چورنوں کا انتظام کرتے ہیں۔ حالانکہ اس وقت کام چھڑا کر آرام دینے کی ضرورت ہوتی ہے:۔

رمضان شریف ان مظلوم اعضاء کو آرام دینے کے ایام ہیں۔ اگر آپ پوری احتیاط سے ان دنوں اپنے اعضاء انہضام کو رسٹ بہم پہونچائیں گے۔ تو اس کے بعد ان میں نئی چستی اور کام کرنے کی نئی قوت مشاہدہ کریں گے۔ اس غرض کے لئے مندرجہ ذیل ہدایتوں پر عمل کرنے سے انشاء اللہ تعالےٰ جسمانی صفائی اور کئی ایک عوارضات سے رہائی حاصل کر سکیں گے:۔

(۱) افطاری کے وقت صبر و برداشت سے کام لیا جائے اور ٹھونس کر غذا نہ کھائی جائے:۔

(۲) اگر ہو سکے۔ تو محض پھل کھجور، سیب انگور، ناشپاتی وغیرہ اور دُودھ تک غذا محدود رکھی جائے۔ یہ بہترین ثابت ہو گی۔ ورنہ چپاتی۔ یا چاول وغیرہ قلیل مقدار میں خوب چبا کر کھائی جائے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی تحریک جدید کی ہدایت کے مطابق صرف ایک ہی سالن استعمال کیا جائے:۔

(۳) سحری کے وقت غذا بے حد ہلکی ہونی چاہیئے۔ محض پھل کا رس۔ یا سالم پھلوں کی ہلکی اور مفید غذا استعمال کی جائے۔ اگر یہ مشکل ہو۔ تو پھلوں کے ساتھ دُودھ، یا دہی کا اضافہ کر لیا جائے ورنہ قلیل مقدار میں خوب چبا کر دوسری سادہ غذا کھائی جائے:۔

(۴) گھی۔ مکھن۔ پراٹھے۔ مٹھائیاں۔ کیک۔ بسکٹ۔ حلوہ جات۔ اور دیگر تمام ثقیل و دیر ہضم اشیاء کا استعمال ہرگز نہ کیا جائے کمزور ہو جانا محض وہم ہے۔ اس کو دل سے نکال دیجئے:۔

(۵) روزوں کے نتیجہ میں اکثر قبض کی شکایت ہو جایا کرتی ہے۔ اس کا تدارک ضروری ہے۔ سب سے بہتر ترکیب یہ ہے کہ رات کو روزانہ تھوڑے سے نیم گرم پانی سے انیما کر لیا جائے:۔

انیما کے متعلق میں جولائی ۱۹۳۸ء کے "الفضل" میں چند مفصل مضمون لکھ چکا ہوں ممکن ہو۔ تو ملاحظہ کرلیں۔ جن اصحاب کے لئے انیما کرنا ممکن نہ ہو۔ وہ کسی اور بے ضرر ملین چیز کا استعمال کریں۔ بہرحال قبض نہیں رہنی چاہیئے:۔

(۶) جہاں تک ہو سکے۔ گوشت۔ انڈا۔ مرچ مصالحہ جات۔ چٹنی۔ چائے۔ کافی وغیرہ تیزی پیدا کرنے والی محرک اشیاء سے اجتناب کیا جائے۔ اور زیادہ تر سبزی ترکاری۔ اور پھلوں کا استعمال کیا جائے۔ اس طرح قبض بھی نہ ہو گی۔ اور سادگی۔ اور قلیل مقدار کا ہمیشہ خیال رکھا جائے:۔ عبدالقیوم خان احمدیہ بلڈنگ بٹالہ۔

ضروری تصحیح

۳۰ اگست کے "الفضل" میں خاکسار کی تبلیغی کارگزاری کا جو خلاصہ شائع ہوا ہے۔ اس میں خلاصہ کنندہ کی طرف سے دو خامیاں واقع ہو گئی ہیں (۱) رجم کے متعلق جو مضمون کئی دنوں سے خاکسار لکھ رہا ہے۔ وہ رسالہ ستیہ دوتن کے لئے نہیں ہے۔ بلکہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے ارشاد کی تعمیل میں اور ان کی خدمت میں بھیجنے کے لئے ہے (۲) اسی طرح ۶ تا ۱۲ اگست خاکسار نے ۳۱۵ میل کا سفر نہیں کیا۔ صرف ۹۵ میل کا سفر کیا تھا۔ اور مالابار سے بنگلور آنے کا سفر، تاریخ سے پہلے ۳ اگست کو کیا گیا تھا۔ خاکسار عبداللہ مالاباری

یہود کے عبرتناک انجام کے متعلق قرآن کریم کی پیشگوئی

قرآن کریم کے خدا تعالےٰ کی طرف سے ہونے کا ایک ثبوت یہ بھی ہے۔ اس میں ایسی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ جو ہر زمانہ میں پوری ہو کر یہ ظاہر کرتی رہتی ہیں۔ کہ واقعی یہ کتاب اس عالم الغیب ہستی کی طرف سے نازل کی گئی ہے۔ جسے ماضی حال اور مستقبل کے متعلق ہر قسم کا علم ہے۔ اس وقت میں قرآن کریم کی ایک پیشگوئی کا ذکر کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ یہودیوں کے متعلق فرماتا ہے ضربت علیھم الذلة این ما ثقفوا الا بحبلٍ من اللہ وحبلٍ من الناس (آل عمران ع ۱۲) یعنی یہود پر ذلت ڈالی گئی ہے۔ جہاں کہیں بھی وہ ہونگے سوائے اس کے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے دین یعنی اسلام کو اختیار کر لیں۔ یا حبلٍ من الناس دوسری قوموں میں سے کسی کے ساتھ وابستہ ہو جائیں۔ گو یہود بہت مالدار ہیں۔ لیکن ان کا مال انہیں اس ذلت سے بچانے کا موجب نہیں بن سکتا جس کا ذکر قرآن کریم میں موجود ہے۔ اور وہ ہر جگہ ذلیل و رسوا ہو رہے ہیں۔ روس میں یہودیوں کے ساتھ جو سلوک ہوا پھر جرمنوں نے ان کو جس قدر ذلیل کیا وہ سب کو معلوم ہے۔ اب فرانس میں بھی ان کے متعلق یہ فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ ان کو کوئی اہم عہدہ نہ دیا جائے۔ اور ان کو اچھوت قرار دیا جائے گا۔ سوائے اس کے کہ کسی یہودی کا باپ فرانسیسی فوج میں کام کرتا ہوا مارا گیا ہو۔ یا وہ خود فرانسیسی بچپن میں رہ چکا ہو۔ چنانچہ روزانہ اخبار "ہندو" لاہور (۲۳ ستمبر) میں ٹائمز آف انڈیا کے حوالہ سے لکھا ہے۔ کہ

"فرانس میں اس ہفتہ تمام یہودیوں پر سخت پابندیاں لگا دی گئی ہیں۔ کوئی یہودی اب اہم پیشوں اور عہدوں پر کام نہ کر سکے گا۔ یہودیوں کے لئے فرانسیسی سفیر۔ شاہوکار۔ دلال۔ اور پبلسٹی ایجنٹ۔ لینڈ ایجنٹ۔ ایڈیٹر اور ریوڈیو ہونا ممنوع قرار دے دیا گیا ہے۔ پولیس اور فوج کے اعلےٰ عہدے بھی ان کے لئے بند ہیں۔ بشرطیکہ کسی یہودی کا باپ فرانسیسی فوج میں کام کرتا ہوا مارا گیا ہو یا وہ خود فرانسیسی بچپن میں رہ چکا ہو۔ مقبوضہ فرانس میں کوئی یہودی ٹیلیفون اور وائرلیس سیٹ نہیں رکھ سکے گا۔ بنکوں سے جواہرات یا روپیہ نہیں نکال سکیگا۔ تمام فرانس میں یہودیوں کی دکانیں بند کرا دی گئی ہیں۔ اور یہودیوں کو گرفتار کیا جا رہا ہے۔ فرانسیسی مراکو میں پابندیاں اور بھی شدید ہوں گی۔ یہودیوں کو اچھوت قرار دیا جائے گا۔"

مسلمانوں کو یہودیوں کے اس انجام سے عبرت حاصل کرنی چاہیئے۔ یہود کا قصور کیا ہے۔ یہی کہ انہوں نے خدا تعالےٰ کے ایک موعود کا انکار کیا۔ اور اسے طرح طرح سے ذلیل و رسوا کرنے کی کوشش کی۔ یہود اس کا تو کچھ نہ بگاڑ سکے۔ مگر خود ہمیشہ کے لئے ذلت و رسوائی کا نشانہ بن گئے۔ مسلمان غور کریں۔ وہ بھی خدا تعالےٰ کے موعود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا انکار کر رہے ہیں۔

خاکسار شمس الدین جالندہری

آپ "الفضل" کیوں نہیں خرید کر پڑھتے

ایک صاحب جن کے نام ایک غلطی کی وجہ سے کچھ عرصہ کے لئے اخبار الفضل بند رہا اپنے خط میں تحریر فرماتے ہیں۔ "آپ اندازہ نہیں لگا سکتے کہ مجھے اخبار کے بند ہونے سے کتنی تکلیف رہی ہے۔ گو میرے احباب یہاں اپنے اخبارات خود پڑھنے سے قبل مجھے دے جاتے تھے۔ تاہم جو کیفیت اپنے نام کا اخبار پڑھنے سے ہوتی ہے۔ وہ دوسروں کے عطیہ سے نہیں ہو سکتی" یہ ایک ایسے بھائی نے اپنی دلی کیفیت کا اظہار فرمایا ہے۔ جنہیں اور احباب اپنے پرچے خود پڑھنے سے بھی پہلے پہنچا دیا کرتے تھے۔ لیکن کئی ایسے احباب ہیں۔ جو دوسروں سے مانگ کر پرچہ پڑھنے میں بھی کوئی کراہت محسوس نہیں کرتے۔ اور اگر کسی کا ۴

۴ اخبار نہ ملے تو نہ پڑھنے میں کوئی ہرج نہیں خیال کرتے۔ انہیں چاہیئے کہ اخبار خود خرید کر اس سے فائدہ اٹھائیں۔

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

برہمن بڑیہ

علاقہ برہمن بڑیہ کی بارہ جماعتوں کے اکسٹھ انصار و خدام نے ۵۵ دیہات کا دورہ کر کے ۲۷ سو اشخاص تک پیغام احمدیت پہونچایا۔ جن میں سے بارہ ہندو بھی تھے۔

گنج لاہور

فقیر اللہ صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں۔ کہ جماعت گنج کے ۳۰ احباب کے گیارہ وفود بنائے گئے۔ اور ارد گرد میل دو میل تک چکر لگا کر قریباً سو اصحاب تک پیغام حق پہونچایا گیا۔

فیروز پور شہر

اللہ بخش صاحب سیکرٹری تبلیغ لکھتے جماعت میں فیصلہ کیا گیا کہ ہر ماہ چار جلسے کئے جایا کریں۔ ایک پبلک اور تین مسجد احمدیہ میں چنانچہ اس کے مطابق دو اجلاسوں میں پیر صلاح الدین صاحب اور مستری جلال الدین صاحب نے مسئلہ نبوت اور ضرورت نبوت پر تقریریں کیں تیسرے اجلاس میں مولوی محمد اعظم صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کارناموں پر تقریر کی۔ ہمارے مخالفین نے مختلف محلوں میں جلسے کر کے سخت کلامی کی۔ اس کے جواب میں ہماری طرف سے جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں مخالفین کے اعتراضات کے مدلل جواب مولوی محمد اعظم صاحب نے دیئے۔

شاہجہانپور

مولوی فضل الدین صاحب نے ماہ اگست میں سات مقامات کا دورہ کیا۔ انفرادی تبلیغ کی۔ قرآن کریم کا درس دیا۔

صوبہ سرحد

مولوی چراغ الدین صاحب مبلغ نے یکم تا ۱۰ تبوک ۱۴ تبلیغی و تربیتی درس دیئے ۱۸ احباب کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ ایک مولوی صاحب سے ختم نبوت پر تبادلہ خیالات کیا

لائل پور

مولوی عبد القادر صاحب مبلغ نے ۲۲ ظہور تا ۸ تبوک ۵۵ اشخاص کو تبلیغ بذریعہ ملاقات کی۔ سات تبلیغی اور تربیتی درس دیئے۔ بعض درسوں میں غیر احمدی بھی شریک ہوتے رہے۔ ۹ لیکچر دیئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں کرتو ضلع شیخوپورہ اور چنیوٹ بھی گئے۔ چنیوٹ میں تین مولوی صاحب تبادلہ خیالات کے لئے آتے رہے۔ جنکے ہمراہی غیر احمدی کا اچھا اثر لے کر جاتے رہے۔ بعض دوست احمدیت کے قریب ہیں۔

علاقہ راوی برٹ

میاں محمد علی صاحب نے یکم تا ۷ تبوک ۳۵ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ دو لیکچر دیئے پانچ درس دیئے۔ ایک صاحب بیعت کر کے داخل احمدیت ہوئے۔ ۲۳ میل تبلیغی سفر کیا۔

بنگلور

مولوی عبد اللہ صاحب مالاباری نے ۲۲ تا ۳۱ ظہور ۱۸ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ جماعت کی تربیت میں حصہ لیا۔ بچوں کو دینی تعلیم دی گئی۔ کولمبو۔ ٹراونکور۔ مالابار کی جماعتوں کے عہدہ داروں کو خطوط لکھے گئے۔

امرتسر

گیانی عباد اللہ صاحب نے ۲۵ تا ۳۱ ظہور ۱۵ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی۔ اور احمدیت کے خصوصی مسائل سے واقفیت بہم پہنچائی ۳۱ کو موضع بھتے کے جلسہ میں شامل ہوئے جس میں گاؤں کے ہر طبقہ کے لوگ شامل ہوئے

گوجرانوالہ و شیخوپورہ

مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی کچھ دنوں کے لئے اپنے وطن بوتالہ گئے تھے۔ آپ نے ۲۸ ظہور تا ۲ تبوک آٹھ مقامات کا دورہ کر کے انفرادی تبلیغ کی۔ جماعتوں کی تربیت میں حصہ لیا۔ تبلیغی ٹریکٹ تقسیم کئے۔ ۹ تا ۱۴ تبوک ۳ اور مقامات کا دورہ کر کے تبلیغ انفرادی کی۔ اور تبلیغی ٹریکٹ مطالعہ کے لئے خواندہ احباب میں تقسیم کئے۔ علاقہ حافظ آباد میں دو اور دوستوں نے بیعت فارم پر کر کے احمدیت میں داخل ہوئے۔

(ناظم نشر و اشاعت)

اگر آپ کو مجرّب اور خالص ادویّہ کی ضرورت ہو۔ تو آپ ہمارے دواخانہ سے طلب کریں ہر قسم کی ادویہ آپ کو مہیّا کر کے دینگے۔ اس کے علاوہ ہمارے دواخانہ میں بعض خاص نسخے بھی تیار ہوتے ہیں۔ جن میں سے بعض یہ ہیں:۔

حب مروارید عنبری

یہ دوا دل اور دماغ کی طاقت کیلئے بے نظیر ہے لمبی بیماریوں کے بعد یا زیادہ کام کرنے کے بعد جو کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کیلئے یہ دوا اکسیر ہے۔ اس سے بعض ایسے مریضوں کو بھی جو سالہا سال سے دل کی دھڑکن یا دماغ کی کمزوری میں مبتلا تھے حیرت انگیز فائدہ ہوا یہ دوا تمام اعضاء رئیسہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور صدیوں سے اطباء کی مجرّب ہے۔ دواخانہ نے اور اصلاح کر کے اسے ایک بے نظیر دوا بنا دیا ہے۔ دل و دماغ معدہ یا جگر کی کمزوری ایسی نہیں جسے نظر انداز کیا جا سکے۔ ایسے امراض کو بے علاج چھوڑ دینا نہایت ہی خطرناک ہوتا ہے قیمت ۸۰ گولیاں چار روپے اس کے مفید ہونے کے متعلق ذیل کا سرٹیفکیٹ ملاحظہ فرمائیں۔

مکرّمی جناب ماسٹر محمد رمضان صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"میرا لڑکا دل کی دھڑکن کی وجہ سے بیمار تھا۔ میں نے مختلف جگہ سے اسکا علاج کرایا۔ مگر کامیابی نہ ہوئی۔ اتفاقاً مجھے مینیجر صاحب دواخانہ خدمت خلق سے ملنے کا موقعہ ملا۔ انہوں نے اپنی دوائی حب مروارید عنبری کے استعمال کی تحریک کی۔ چنانچہ میں نے اپنے بچے پر اسکو استعمال کیا بے حد مفید ثابت ہوئی۔"

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر دواخانہ خدمتِ خلق قادیان پنجاب

وار ڈیپو لاہور

فوجیوں کے لئے اونی کمفرٹس

۲۵۵۲۵ اونی کمفرٹس لاہور وار ڈیپو سے ان سپاہیوں کے لئے جو محاذ جنگ پر ہیں گذشتہ مہینے بھیجے گئے ہیں۔ جنہیں پنجاب میں تیار کیا گیا ہے۔ ان کا ایک تہائی سکولوں کی طالبات اور گرل گائیڈز نے تیار کیا۔

جنہوں نے محنت کے ساتھ انہیں تیار کیا۔ ان کیلئے یہ جاننا موجب اطمینان ہوگا۔ کہ میدان جنگ سے جو لوگ رخصت پر آئے ہیں۔ ان میں سے بعض نے اس ڈیپو میں آ کر ان کے لئے شکریہ ادا کیا۔

کمپونڈر کی ضرورت

مجھے اپنی ڈسپنسری کیلئے ایک ہوشیار محنتی اور دیانتدار کمپونڈر کی ضرورت ہے۔ ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں بمعہ تصدیق مقامی امیر یا پریذیڈنٹ پتہ ذیل پر بھجوا دیں۔ تنخواہ حسب لیاقت و تجربہ دی جائیگی۔

ڈاکٹر احمد الدین دارالسلام ڈسپنسری نفضل بھمبھر ضلع تھرپارکر سندھ

الفضل کی توسیع اشاعت کیلئے

کوشش کرنا ہر احمدی کا فرض ہے۔ اگر آپ خریدار ہیں۔ تو اپنے حلقہ میں دوسروں کو خریداری کی تحریک فرمائیں۔ اگر خریدار نہیں۔ تو خریدار بنیں۔

خطبہ نمبر ہندو مسلم لیڈروں کے نام جاری کرائیے

گذشتہ سال بہت سے احباب نے ہندوستان کے قریباً تمام ہندو مسلمان لیڈروں کے نام "الفضل" کا خطبہ جمعہ نمبر جاری کرایا تھا۔ ان لیڈروں میں گاندھی جی۔ پنڈت جواہر لعل صاحب نہرو۔ پنڈت مالویہ جی۔ مولانا ابوالکلام صاحب۔ مسٹر جناح تک بھی شامل تھے۔ ان اور دوسرے تمام لیڈروں کے نام سارا سال خطبہ نمبر جاتا رہا اور وہ اس کا مطالعہ کرتے رہے۔ اب پھر اس سلسلہ کو جاری کرنا چاہیئے پس احباب ۲/۸ روپے سالانہ بھیجکر جس لیڈر کا نام لکھیں انکو ایک سال تک خطبہ نمبر بھیجا جاتا رہے گا۔ مینیجر "الفضل"

اگر آپ پریشان ہونا نہیں چاہتے تو

کراؤن بس سروس

میں سفر کیجئے

ریل کی طرح پورے ٹائم پر اپنے مقامات پر پہنچئے۔ پہلی سروس صبح ۷/۱ بجے لاہور سے پٹھانکوٹ کو چلتی ہے۔ اسکے بعد ہر پچاس منٹ کے بعد چلتی ہے۔ اسی طرح پٹھانکوٹ سے لاہور کو چلتی ہے۔ لاری پوری ٹائم پر چلتی ہے۔ خواہ سواری ہو یا نہ ہو چلتی ہے۔

دی مینیجر کراؤن بس سروس

بشمولیت

رائل آرمی ٹرانسپورٹ کمپنی پٹھانکوٹ

رشتوں کی ضرورت

ایک معزز شریف سیّد خاندان میں پانچ لڑکیاں اور تین لڑکے نوجوان قابل نکاح موجود ہیں۔ لڑکیاں تعلیمیافتہ امور خانہ داری سے اچھی طرح واقف ہیں۔ اور لڑکے بھی تعلیمیافتہ برسر روزگار ہیں۔ خواہشمند احباب مجھ سے خط و کتابت کریں۔

ع۔م معرفت "الفضل" قادیان

قرآن مجید مترجم

منظور کردہ

نظارت تالیف و تصنیف

اعلیٰ کاغذ۔ بہترین چھپائی۔ عمدہ جلد

ہدیہ صرف تین روپے

ملنے کا پتہ

افضل برادرز

تاجران کتب سٹیشنرز اینڈ جنرل مرچنٹس قادیان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ستر کتب کا سٹ صرف پچیس روپیہ میں بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان سے طلب کریں۔ مینیجر

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن ۲۵ ستمبر لینن گراڈ کے محافظوں نے ماسکو کو جو پیغام بھیجا۔ اس میں کہا ہے کہ صورت حالات خطرناک ہے۔ دشمن شہر کے دروازوں پر پہنچ گیا ہے۔ کل جرمنوں نے بیان کیا تھا۔ کہ وہ شہر سے صرف ۲۵ میل ہیں۔ برطانیہ کے سرکاری حلقوں کی اطلاع ہے کہ جرمن کریمیا پر حملہ کی زبردست تیاریاں کر رہے ہیں۔ اس کے لئے ستر ہزار (چار ڈویژن) فوج مخصوص کی گئی ہے۔ ماسکو ریڈیو کا بیان ہے کہ کل لینن گراڈ کے جنوب مشرقی محاذ پر جرمن پیدل فوج اور ٹینکوں نے روسیوں کی حفاظتی لائن کو توڑ دیا۔ اور آگے بڑھ گئے۔ مگر انہیں پیچھے ہٹا دیا گیا۔ جرمنوں نے کیف کے ارد گرد جو گھیرا ڈالا ہے۔ اس میں پانچ لاکھ روسی فوج ہے۔ اگر مارشل بڈینی چند روز میں اسے نکال نہ سکے۔ تو اس کی حالت ابتر ہو جائیگی۔ ترکش ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ یوکرین کے مشرق سے دو فوجیں کاکیشیا کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ اوڈیسہ ریڈیو کا بیان ہے۔ کہ جرمنوں نے بموں اور توپوں سے شہر کو تباہ کرنے کے لئے اندھا دھند بمباری شروع کر دی ہے۔ آج ماسکو پر چھ گھنٹہ تک ہوائی حملہ کا الارم ہوا۔ مگر کوئی ایک جہاز بھی شہر پر نہ پہنچ سکا۔

واشنگٹن ۲۵ ستمبر امریکن پارلیمنٹ کا اجلاس شنبہ کو ہو رہا ہے۔ ایک ممبر نے ریزولیوشن پیش کیا ہے کہ امریکہ غیر جانبداری کا قانون منسوخ کر کے جنگ میں شامل ہو جائے۔ مسٹر روز ویلیٹ نے ایک اخبار میں لکھا ہے کہ دنیا میں نازیوں کی بڑھتی ہوئی خواہشات نے اہل امریکہ کے دلوں سے جنگ سے علیحدہ رہنے کے احساسات مٹا دیئے ہیں۔

شنگھائی ۲۵ ستمبر رائٹر کی اطلاع ہے کہ روسی فوجیں دھڑا دھڑ منچوریا پہنچ رہی ہیں۔ فوجیوں سے بھری ہوئی بے شمار گاڑیاں سائبیرین ریلوے پر چل رہی ہیں۔ جاپانی اخبارات نے لکھا ہے۔ کہ مشرقی اقوام گوری نسلوں کی غلامی سے آزاد ہونا چاہتی ہیں۔ اور یہ دنیا میں نئے نظام کی کامیابی کی دلیل ہے۔ جاپان کے فوجی حلقوں کو جرمنی کی کامیابی کا یقین ہے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر کروشیا میں بغاوت کو اطالوی اخبارات نے تسلیم کر لیا ہے۔ اس وقت پندرہ لاکھ کروٹ بغاوت کر رہے ہیں۔ سرکاری عمارتوں اور ریلوں کو تباہ کیا جا رہا ہے۔ پولیس اور فوج پر بھی حملے ہو رہے ہیں۔ اسے فرو کرنے کے لئے جرمن فوج کی دو بٹالینیں یوگوسلاویہ بھیجی گئی ہیں۔

لنڈن ۲۵ ستمبر بلغاریہ کے وزیر خارجہ نے غیر ملکی اخبار نویسوں کے ساتھ ایک انٹرویو میں کہا۔ کہ گو ہمارا ملک سیاسی طور پر مجبوریوں کے ساتھ ہے۔ لیکن یہ غلط ہے کہ روس کے خلاف اعلان جنگ کرنے کے لئے جرمنی بلغاریہ پر کوئی دباؤ ڈال رہا ہے۔ یہ بھی غلط ہے کہ عنقریب بلغاریہ روس کے خلاف اعلان جنگ کرنے والا ہے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر بلغاریہ میں فوجی تیاریوں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ وہ ترکی پر حملہ کے لئے ہیں۔ بلغاروی فوج کی تعداد پانچ لاکھ اور جرمن ماہرین اسے ٹریننگ دے رہے ہیں۔

سائیگان ۲۵ ستمبر مستند ذرائع سے حاصل شدہ اطلاع کی بناء پر ہند چینی کے ریڈیو نے اعلان کیا۔ کہ لینن گراڈ کے محاذ پر فریقین کے چالیس لاکھ سپاہی نبرد آزما ہیں۔

زیورچ ۲۵ ستمبر مسولینی کے اخبار "پوپولو ڈی اطالیہ" کے نامہ نگار نے لکھا ہے کہ روسیوں نے ایک ایسی ایجاد کی ہے جس کے ذریعہ وہ وائرلیس کے ذریعہ بموں اور بارود کے ذخائر کو آگ لگا دیتے ہیں۔ اور اس طرح جرمنی کو سخت نقصان پہنچایا جا رہا ہے۔ جرمن افسر تسلیم کرتے ہیں۔ کہ اس ایجاد سے انہیں بہت نقصان ہو رہا ہے۔

القرہ ۲۵ ستمبر حکومت برطانیہ نے فن لینڈ کو متنبہ کیا تھا۔ کہ اگر اس نے اپنی سرحد سے آگے بھی جنگ جاری رکھی تو وہ اس کے ساتھ تعلقات منقطع کر لیگی۔ اس پر فن وزیر تجارت نے بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ فن لینڈ کو روس پر کوئی اعتبار نہیں اور اس لئے ہم اس سے صلح نہیں کر سکتے۔ ہم اس وقت تک جنگ جاری رکھیں گے جب تک ہمیں کامل فتح حاصل نہ ہو جائے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر جرمنی پر ہوائی حملہ کرنے والے ہوابازوں میں ۲۲ ہندوستانی بھی تھے۔ ان میں سے دو حوادث میں اور چار لڑائی میں مارے گئے ہیں۔ باقی سولہ برابر اپنا کام کر رہے ہیں۔

طہران ۲۵ ستمبر ایران میں نازی ایجنٹوں کا سرغنہ ماحمن گوٹا اب تک گرفتار نہیں ہو سکا۔ اور یہ بھی معلوم نہیں۔ کہ وہ ایران سے نکل گیا ہے یا ابھی یہیں روپوش ہے اور بھی بہت سے ایجنٹ ابھی باقی ہیں۔ صرف طہران میں ۱۵۰ ایجنٹ ہیں۔ کل گرما گرم بحث کے بعد پارلیمنٹ نے نئی وزارت پر اعتماد کا ووٹ پاس کر دیا۔ کئی ممبروں نے مطالبہ کیا۔ کہ خفیہ طور پر ووٹ لئے جائیں۔ اور انتخابات کرائے جائیں۔ طہران میں ایک وسیع ہسپتال کی تعمیر اور غریبوں کے مفت علاج کے لئے دوائیاں مہیا کرنے کی غرض سے سابق بادشاہ نے جیب خاص سے دس لاکھ پونڈ دیا ہے۔ کل خبر آئی تھی۔ کہ رضا شاہ پہلوی ارجنٹائن جا رہے ہیں۔ مگر آج اس کی تردید ہو گئی ہے۔ اور ابھی نہیں کہا جا سکتا کہ وہ کہاں جائیں گے۔

القرہ ۲۵ ستمبر ترکی کی نیشنل اسمبلی نے نیشنل ڈیفنس کے لئے مزید پانچ کروڑ ستر لاکھ ترکش پونڈ کی منظوری دی ہے برطانیہ کی کمرشل کارپوریشن نے ترکی سے پانچ لاکھ ٹن منتقی اور دس لاکھ ٹن انجیر خرید کی ہے۔

القرہ ۲۵ ستمبر جرمن جنرل سٹاف کے دو معتمد رجنبلی ہرفان پاپن کے ساتھ ہوائی جہاز سے استنبول پہنچے ہیں۔ جرمن سفیر اس ہفتہ ترکی کے تمام سیاسی لیڈروں کو ڈنر دے رہا ہے۔

القرہ ۲۵ ستمبر بلغاریہ کے وزیر حفاظت کا بیان ہے کہ کل شمالی دوبرودیہ میں پھر روسی پیراشوٹ اتارے گئے۔ جنہیں گرفتار کر لیا گیا۔ تمام ملک میں بلیک آؤٹ شروع کیا گیا ہے۔ بلغاروی تھریس میں جو فوجیں جمع ہو گئی تھیں انہیں سرحد سے ہٹا کر مقدونیہ اور یوگوسلاویہ کی سرحد پر جمع کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر برطانیہ نے لیبر منسٹر نے بیس سے ۲۵ سال عمر کی تمام عورتوں کو حکم دیا ہے کہ فوج میں شامل ہو جائیں۔

قاہرہ ۲۵ ستمبر مشرق وسطیٰ کے برطانی کمانڈر انچیف جنرل سر آکن لیک نے اپنی فوجوں کے نام ایک پیغام میں لکھا ہے کہ انہیں آج جو تکالیف اٹھانی پڑ رہی ہیں ان سے گھبرائیں نہیں۔ کیونکہ ہمارے دشمن کے نصیب میں ان سے بہت مشکلات ہیں اس وقت اصل سوال یہ ہے کہ جنگ میں ابتداء کون کرتا ہے اور زیادہ مستعدی سے کام کون لیتا ہے۔

رنگون ۲۵ ستمبر مشرق بعید کے برطانی کمانڈر انچیف سر رابرٹ برک پوپہم نے ایک بیان میں کہا۔ کہ مشرق بعید میں اس وقت جو سکون ہے۔ وہ عارضی نوعیت کا ہے۔ اور اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ ہم آرام سے سوئیں ہمیں موجودہ وقت کا بہترین فائدہ اٹھانا چاہیئے۔

لنڈن ۲۵ ستمبر جرمن ہائی کمان نے اعلان کیا ہے کہ جرمن طیاروں نے بحیرہ روم میں مال بردار جہازوں پر مشتمل ایک برطانی قافلہ پر حملہ کیا۔ گیارہ جہاز غرق ہو گئے۔ مگر یہاں ابھی اس کی تصدیق نہیں ہو سکی۔

لنڈن ۲۵ ستمبر جرمن فوجوں کی پیشقدمی سے مشرقی یوکرین کے مشہور صنعتی شہر خارکوف کے لئے خطرہ بہت بڑھ گیا ہے روسیوں نے مان لیا ہے کہ دشمن اب صرف ۴۳ میل کے فاصلہ پر ہے۔ اس شہر میں روسیوں کے طیارہ سازی کے پانچ کارخانے ہیں۔ ان کے علاوہ موٹر سازی گولہ بارود نیز نئی ایجادات کے کئی کارخانے ہیں جرمنوں کا بیان ہے کہ شہر کے فتح ہونے سے روسیوں کی کمر ہمت ٹوٹ جائیگی۔

برلن ۲۵ ستمبر جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ لینن گراڈ کے محاذ پر موسلا دھار بارش اور برف باری کی وجہ سے جرمن فوجوں کو پیشقدمی میں تکلیف محسوس ہو رہی ہے تاہم اس ہفتہ میں ہم اسے ضرور فتح کر لیں گے۔

قاہرہ ۲۵ ستمبر نواب صاحب بہاولپور نے

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپایا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر: غلام نبی